© rasailojaraid.com

عرضِ حال

جامعات معاشرے کو فکری قیادت فراہم کرنے میں بنیادی کردار ادا کرتی ہیں۔ تعلیمی ادارے رسائل و جرائد اور مجلّے شائع کرتے ہیں جو ان کے عہد کی علمی اور فکری چیلنج، تہذیبی اور ثقافتی اقدار کے آئینہ دار ہوتے ہیں۔ اس طرح کا مجلّہ نکالنے کے لیئے یقیناً ذہنی و فکری ریاضت کرنا پڑتی ہے اور اس کی تیاری کے مختلف مراحل سے گذرنے کے لیئے کافی مشقت اٹھانا پڑتی ہے۔ یعنی کبھی مادی اور کبھی غیر مادی مشقت کا سامنا ہوتا ہے۔ میرا اشارہ تعلیمی اداروں کے مالی بحران اور اساتذہ کے آپس میں مخاصمت اور حسد کی طرف ہے۔ لہٰذا یہ کام اور مشکل ہو جاتا ہے۔ کلیہ معارفِ اسلامیہ نے پہلا افتتاحی شمارہ 1999ء میں شائع کیا تھا۔ تب سے اب تک کئی طرح کے نامساعد حالات درپیش رہے لیکن یہ سفر جاری رہا۔ اس مجلّے کا بنیادی مقصد محققین و مفکرین کی علمی و تحقیقی کاوشوں کو سامنے لا کر عہدِ حاضر کے سلگتے ہوئے مسائل کی نشاندہی اور ان کا حل پیش کرنا ہے۔ بین المسالک اختلافات و تعصبات کو علمی انداز میں دور کرنا اور علم و آگہی کے دیئے جلا کر اپنے حال و مستقبل کی تعمیر کی طرف پیشِ رفت کرنا ہے۔ مجلّے کو بہتر بنانے کی ابھی بہت گنجائش ہے۔ انشاء اللہ علم و ادب اور اسلام سے محبت کرنے والے اہلِ قلم کا تحقیقی و علمی تعاون حاصل رہا تو مجلّہ معارفِ اسلامیہ کا سفینہ علم کے موتی سمیٹے آگے بڑھتا رہے گا۔

زیرِ نظر شمارہ اردو، عربی اور انگریزی کے کُل 26 مضامین پر مشتمل ہے۔ مقالہ جات کا انتخاب انتہائی محتاط اور Peer Review کے بعد کیا گیا ہے۔ تمام مقالہ نگاروں کے علمی تعاون کا شکریہ۔ میں اپنے ان تمام ساتھی اساتذہ اور سپورٹنگ اسٹاف کی بھی شکر گزار ہوں جنہوں نے رسالے کو منظرِ عام پر لانے کے لیئے شب و روز محنت کی۔

مدیرۂ اعلیٰ

رئیسہ کلیۂ معارف اسلامیہ

© rasailojaraid.com